RakshaMantri Shri Rajnath Singh meets Chinese Defence Minister at latter’s request on the sidelines of SCO meeting in Moscow

September 05, 2020

ماسکو میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے حاشیے پر بھارتی وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے چینی وزیر دفاع سے ان کے درخواست پر ملاقات کی

05 ستمبر، 2020

شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کے حاشیے پر 4 ستمبر کو بھارتی وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے ماسکو میں 4 ستمبر کو ریاستی کونسلر اور چین کے وزیر دفاع جنرل وی فینگی سے ملاقات کی۔ دونوں وزراء نے بھارت چین سرحدی علاقوں میں ہونے والی پیشرفت کے ساتھ ساتھ بھارت چین تعلقات پر بھی واضح اور گہری بات چیت کی۔

وزیر دفاع نے گذشتہ چند مہینوں میں، بھارت چین سرحدی علاقوں کے مغربی سیکٹر میں وادی گالان کے ساتھ ساتھ، لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) پر ہونے والی پیشرفتوں کے بارے میں ہندوستان کے مؤقف کا واضح طور پر اظہار کیا۔ انھوں نے اس بات پر زور دے کر کہا کہ چینی افواج کی کاروائی جس میں بڑی تعداد میں فوج کے اکٹھا ہونے، ان کے جارحانہ طرز عمل اور موجودہ صورتحال کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوششوں سمیت دیگر اقدامات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ساری کاروائیاں باہمی معاہدوں اور دو طرفہ خصوصی نمائندوں کے مابین طے پانے والے سمجھوتے کی خلاف ورزی ہے۔ معزز وزیر دفاع نے واضح طور پر کہا کہ جب کہ ہندوستانی فوجوں نے ہمیشہ بارڈر مینجمنٹ کے بارے میں ایک بہت ہی ذمہ دارانہ انداز اپنایا ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ ہندوستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے حوالے سے ہمارے عزم پر بھی کوئی شک نہیں ہونا چاہئے۔

چین کے ریاستی کونسلر اور وزیر دفاع نے کہا کہ دونوں فریقوں کو وزیر اعظم مودی اور صدر شی جنپنگ کے مابین طے پانے والے اتفاق رائے کو پوری طرح سے نافذ کرنا چاہئے، اور بات چیت اور مشاورت کے ذریعے معاملات کو حل کرنا جاری رکھنا چاہئے، اور ساتھ ساتھ میں مختلف دو طرفہ معاہدوں کی سختی سے پیروی کرنا چاہئے، اور فرنٹ لائن فوجیوں کے انضباط کو مستحکم کرنا چاہئے اور انہیں ایسی اشتعال انگیز کاروائیوں کو انجام نہیں دینی چاہئے جو صورتحال کو مزید بڑھا دے۔ دونوں فریقوں کو ہندوستان چین تعلقات کی مجموعی صورتحال پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے،

اور صورتحال کی کشیدگی کو جلد سے جلد کم کرنے کے لئے مل کر کام کرنا چاہئے، اور بھارت چین سرحدی علاقوں میں امن وسکون کو برقرار رکھنا چاہئے۔ چینی وزیر دفاع نے یہ تجویز پیش کی کہ دونوں فریقوں کو دونوں وزراء کے مابین رابطے کے ساتھ ہر سطح پر رابطے کو برقرار رکھنا چاہئے۔

وزیر دفاع نے کہا کہ دونوں فریقین کو رہنماؤں کے اس اتفاق رائے سے رہنمائی لینا چاہئے کہ بھارت چین سرحدی علاقوں میں امن وشانتی کو برقرار رکھنا ہمارے دوطرفہ تعلقات کی مزید ترقی کے لئے ضروری ہے، اور یہ کہ دونوں فریقوں کو اختلافات کو تنازعات کا باعث نہیں بننے دینا چاہئے۔ اسی طرح، دونوں فریقین کو سرحدی علاقوں میں جاری صورتحال اور بقایا امور کو بات چیت کے ذریعے پر امن طور پر حل کرنا چاہئے۔ چینی وزیر دفاع نے کہا کہ چینی فریق بھی پر امن طریقے سے معاملات حل کرنے کا خواہاں ہیں۔ وزیر دفاع نے مشورہ دیا کہ اس لئے یہ ضروری ہے کہ چینی فریق پیانگونگ جھیل سمیت تمام فرکشن علاقوں سے جلد از جلد پیچھے ہٹنے، اور باہمی معاہدوں اور سرحدی علاقوں میں امن کی بحالی کے سلسلے میں پروٹوکول کے مطابق سرحدی علاقوں میں کشیدگی کم کرنے کے لئے ہندوستانی فریق کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے، اور اسے لائن آف ایکچوئل کنٹرول کا سختی سے احترام اور دیکھ بھال کرنا چاہئے، اور یکطرفہ طور پر موجودہ صورتحال کو تبدیل کرنے کی کوششیں نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ صورتحال کو ذمہ داری کے ساتھ نبھایا جانا چاہئے، اور کسی بھی فریق کو کوئی ایسی کارروائی نہیں کرنی چاہئے جو یا تو صورتحال کو پیچیدہ بنائے یا سرحدی علاقوں میں معاملات کی کشیدگی کو مزید بڑھائے۔ وزیر دفاع نے اس بات کا اظہار کیا کہ دونوں فریقوں کو سفارتی اور فوجی چینلز کے ذریعے اپنے تبادلہ خیال کو جاری رکھنا چاہئے، تاکہ جلد از جلد ایل ای سی پر مکمل طریقے سے فوج کے پیچھے ہٹنے اور کشیدگی کم کرنے اور امن وسکون کی مکمل بحالی کو یقینی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

05 ستمبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.